جملہ حقوق محفوظ ہیں

مکتبہ دار الحدیث
MAKTABA DAR UL HADITH

نام کتاب : پنجسورہ مع مسنون اوراد و وظائف
اہتمام : خالد محمود کیلانی
طابع : ریاض احمد کیلانی
کمپوزنگ : ہارون الرشید کیلانی
ناشر : مکتبہ دار الحدیث لاہور پاکستان
قیمت : 110 روپے (مجلد:140 روپے)

ملنے کا پتہ

مکتبہ دار الحدیث
2- شیش محل روڈ، لاہور، پاکستان — ☎7232808

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	عرض ناشر	8
2	نبی اکرم ﷺ پر قرآن بذریعہ وحی اترنے کی کیفیت اور قرآن کا مرتب کرنا	11
3	فضائل قرآن مجید	15
4	قرآن مجید کی بعض سورتوں اور آیات کے فضائل	20
5	فضائل سورہ کہف	27
6	فضائل سورہ یٰسین	51
7	فضائل سورہ رحمٰن	62
8	فضائل سورہ واقعہ	69
9	فضائل سورہ ملک	77
10	فضائل سورہ فاتحہ	83
11	فضائل سورہ فتح	86
12	فضائل سورہ جن	97
13	فضائل سورہ مزمل	104
14	فضائل سورہ مرسلات	109
15	فضائل سورہ زلزال	114

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
16	فضائل سورہ کافرون	117
17	فضائل سورہ اخلاص	118
18	فضائل سورہ معوذتین	120
19	فضائل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	123
20	فضائل آیۃ الکرسی	125
21	فضائل آخری دو آیات سورہ بقرہ	127
22	فضائل دوسری آیت سورہ آل عمران	129
23	فضائل آخری دس آیات سورۃ آل عمران	131
24	اللہ تعالیٰ کے ذکر کی فضیلت	136
25	اللہ تعالیٰ کے ذکر کے مسنون کلمات	140
26	فرض نماز کے بعد اذکار مسنونہ	144
27	درود شریف کی فضیلت	147
28	توبہ واستغفار	155
29	دعا کے مسائل	161
30	قرآنی دعائیں	169
31	مسنون دعائیں	175
32	سب دعاؤں کی جامع دعا	191
33	ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب	191
34	تمام وظائف سے بھاری وظیفہ	192
35	دعائے حاجت	192
36	دعائے استخارہ	193

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
37	بیمار پرسی کی دعائیں	194
38	مریض کو دم کرنے کی دعائیں	194
39	مصیبت وغم کے وقت کی دعا	196
40	آخری لمحات کی دعا	196
41	نماز جنازہ کی دعائیں	197
42	بچے کے لئے نماز جنازہ کی دعا	198
43	میت کو قبر میں رکھتے وقت کی دعا	198
44	تعزیت کے کلمات	199
45	قبرستان جا کر اہل قبور کے لئے مانگنے کی دعا	199
46	شرعی دم کا جواز	200
47	جادو اور جنات سے بچاؤ کے لئے حفاظتی تدابیر	202
48	جادو کا علاج	204

یہ بات ذہن نشین رہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کا جو نسخہ تیار کروایا تھا وہ اعراب اور نقطوں کے بغیر تھا۔ اہل عرب کے لئے ایسے قرآن مجید کی تلاوت کرنا چنداں مشکل کام نہ تھا، لیکن اہل عجم کے لئے اس میں بڑی دشواری تھی۔ کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے بصرہ کے گورنر زیاد بن سفیان نے ایک عالم ابوالاسود دولی کو اس کا حل تلاش کرنے کا حکم دیا جس نے الفاظ پر نقطے ڈالنے کی تجویز دی۔ اس پر عمل کیا گیا۔ عبدالملک بن مروان (65ھ یا 86ھ) کے عہدِ حکومت میں والی عراق حجاج بن یوسف نے قرأت کو مزید آسان بنانے کے لئے یحییٰ بن یعمر رحمہ اللہ اور نصر بن عاصم لیثی رحمہ اللہ اور حسن بصری رحمہ اللہ کی تجویز پر اعراب لگوائے جبکہ ہمزہ اور تشدید کی علامتیں خلیل بن احمد نے وضع کیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین عظام رحمہم اللہ کا معمول یہ تھا کہ ہفتہ بھر میں ایک قرآن مجید ختم کرتے۔ اس مقصد کے لئے پورے قرآن کریم کی انہوں نے سات منزلیں مقرر کیں اور ہر روز ایک منزل مکمل کر لیتے، جو اس طرح تھیں:

پہلی منزل	:	سورہ فاتحہ سے سورہ مائدہ تک
دوسری منزل	:	سورہ انعام سے سورہ یونس تک
تیسری منزل	:	سورہ ہود سے سورہ بنی اسرائیل تک
چوتھی منزل	:	سورہ کہف سے سورہ شعراء تک
پانچویں منزل	:	سورہ نمل سے سورہ صافات تک
چھٹی منزل	:	سورہ ص سے سورہ ق تک
ساتویں منزل	:	سورہ ذاریات سے سورہ ناس تک

گویا منزل کی تقسیم بھی عہد صحابہ کی ہے البتہ تیس پاروں، ہر پارے کو چار حصوں میں تقسیم کرنا، باقی رکوع کی علامتیں اور رموز اوقاف یہ سب چیزیں مصحف عثمانی کے بعد کی ہیں جن کا اضافہ، قرآن مجید کی تلاوت اور تحفیظ کو آسان بنانے کے لئے کیا گیا ہے۔ نزول قرآن سے ان چیزوں کا کوئی تعلق نہیں ہے نہ ہی شرعاً ان کی کوئی حیثیت ہے۔ واللہ اعلم بالصواب!

فضائل قرآن مجید

- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”تم میں سے بہترین آدمی وہ ہے جو قرآن کی تعلیم حاصل کرے اور دوسروں کو قرآن کی تعلیم دے۔“[1]
- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ جب وہ گھر لوٹے تو تین بڑی قیمتی اور اعلیٰ قسم کی اونٹنیاں (گھر میں موجود) پائے؟“ ہم نے کہا ”ہاں!“ آپ ﷺ نے فرمایا ”تم میں سے جو کوئی اپنی نماز میں قرآن کی تین آیات پڑھے تو یہ اس کے لئے ان اعلیٰ (قسم کی تین) اونٹنیوں سے بھی بہتر ہیں۔“[2]
- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”ماہر (حافظ) قرآن قیامت کے دن بزرگ، نیک لکھنے والے فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جس کو قرآن پڑھتے ہوئے دشواری پیش آتی ہے اور وہ قرآن رک رک کر پڑھتا ہے تو اس کو دگنا اجر ملتا ہے۔“[3]
- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”رشک دو آدمیوں پر کیا جا سکتا ہے جن میں سے ایک وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن دیا ہو اور وہ قرآن کی دن رات تلاوت کرتا ہو۔“[4]
- حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ترنجبین کی طرح ہے کہ اس کی خوشبو بھی اچھی ہوتی ہے اور مزہ بھی اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور جیسی ہے۔ جس کی خوشبو تو نہیں لیکن ذائقہ میٹھا

1. بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیر کم من تعلم القرآن و علمه
2. مسلم، کتاب صلاة المسافرین و قصرها، باب فضل قرأة القرآن فی الصلاة و تعلمه
3. بخاری، کتاب تفسیر القرآن، باب عبس و تولی کلح و اعرض
4. بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب اغتباط صاحب القرآن